بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم جمعہ

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵ | ۷ محرم ۱۳۹۰ھ ، ۵ امان ۱۳۵۰ ہش ، ۵ مارچ ۱۹۷۱ء | نمبر ۵۳

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

"کل صبح سے دوپہر تک شدید دوران سر کی تکلیف رہی"

(محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب)

ربوہ ۳ امان - (۶½ بجے شام) آج صبح ہی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو شدید چکروں (دوران سر) کی تکلیف شروع ہو گئی جو دوپہر تک زیادہ رہی مگر بعد دوپہر اللہ تعالیٰ کے فضل سے کم ہو گئی۔ اِس وقت دماغی ضعف کی شکایت ہے۔ احباب جماعت خاص درد و الحاح سے حضور کی کامل شفایابی کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۴ امان - حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ احباب جماعت التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت وعافیت سے رکھے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے آمین۔

ربوہ ۴ امان - محترم جناب مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ صوبہ پنجاب کی بائیں آنکھ کا موتیا بند کا آپریشن کل ۵ امان کو سرگودھا میں ہو رہا ہے۔ احباب جماعت آپریشن کی کامیابی اور بفضل اللہ تعالیٰ کامل و عاجل شفایابی کے لئے خاص توجہ اور درد کے ساتھ دعائیں کریں۔

محترم ملک غلام فرید صاحب ایڈیٹر تفسیر القرآن انگریزی لاہور کو عرصہ سے پیشاب کی تکلیف تھی۔ الحمدللہ اس کا آپریشن خیر و عافیت اور کامیابی کے ساتھ ۲۵ فروری کو ہو گیا۔ مگر کمزوری بہت زیادہ ہے احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ پاک ملک صاحب جیسے مفید وجود کو جلد سے جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔ اور آئندہ ان کو صحت وعافیت والی لمبی زندگی مرحمت فرمائے آمین۔ (شیخ محمد اسماعیل پانی پتی رام گلی نمبر ۳ لاہور)

مغربی افریقہ کے سکولوں میں اساتذہ کی ضرورت

مغربی افریقہ میں ایم ایس سی بیالوجی کے ٹیچر کی فوری ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب اپنی درخواست کے ساتھ سند کی فوٹو سٹیٹ کاپی وکالت تبشیر تحریک جدید انجمن احمدیہ ربوہ کو ارسال فرمائیں۔

(وکالت تبشیر)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

زندگی بجز اس کے کوئی نہیں کہ انسان بدی سے بچے اور خدا تعالیٰ پر بھروسہ کرے

مصیبت سے پہلے جو خدا پر بھروسہ کرتا ہے مصیبت کے وقت خدا اس کی مدد کرتا ہے

"یہ سچ ہے کہ بہشتی زندگی یہی ہوتی ہے مگر ان کی جن کو خدا پر پورا بھروسہ ہوتا ہے۔ اس لئے وہ هو يتولى الصالحين کے وعدہ کے موافق خدا تعالیٰ کی حفاظت اور تولی کے نیچے ہوتے ہیں۔ اور جو خدا تعالیٰ سے دُور ہے اس کا ہر دن ترساں ولرزاں ہی گزرتا ہے۔ وہ خوش نہیں ہو سکتا۔ سیالکوٹ میں ایک شخص رشوت لیا کرتا تھا۔ وہ کہا کرتا تھا کہ میں ہر وقت زنجیر ہی دیکھتا ہوں۔ بات یہ ہے کہ بُرے کام کا انجام بد ہی ہونا چاہیئے۔ اس لئے بدی ایسی چیز ہے کہ روح اس پر راضی ہو ہی نہیں سکتی۔ پھر بدی میں لذّت کہاں۔ ہر بُرے کام پر آخر دل پر ٹھوکر لگتی ہے اور ایک کثافت انسان محسوس کرتا ہے کہ یہ کیا حماقت کی اور اپنے اُوپر لعنت کرتا ہے۔ ایک شخص نے تو بارہ آنے کے عوض میں ایک بچہ مار دیا تھا۔

غرض زندگی بجز اس کے کوئی نہیں کہ بدی سے بچے اور خدا تعالیٰ پر بھروسہ کرے۔ کیونکہ مصیبت سے پہلے جو خدا پر بھروسہ کرتا ہے مصیبت کے وقت خدا اس کی مدد کرتا ہے جو پہلے سویا ہُوا ہے وہ مصیبت کے وقت ہلاک ہو جاتا ہے۔ حافظ نے کیا اچھا کہا ہے شعر

خیالِ زلف تو جستن نہ کار خاماں است ٭ کہ زیر سلسلہ رفتن طریقِ عیاری است

خدا تعالیٰ غنی ہے۔ بیکانیر وغیرہ میں جو قحط پڑے تو لوگ بچّوں تک کو کھا گئے۔ یہ اسی لئے ہُوا کہ وہ کسی کے ہو کر نہیں رہے۔ خدا کے ہو کر رہتے تو بچوں پر یہ بلا نہ آتی۔ حدیث شریف اور قرآن مجید سے ثابت ہے اور ایسا ہی پہلی کتابوں سے بھی پایا جاتا ہے کہ والدین کی بدکاریاں بچوں پر بھی بعض وقت آفت لاتی ہیں۔ اسی کی طرف اشارہ ہے ولا يخاف عقبها۔ جو لوگ لا اُبالی زندگی بسر کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی طرف سے بے پرواہ ہو جاتا ہے۔ دیکھو دُنیا میں جو اپنے آقا کو چند روز سلام نہ کرے تو اس کی نظر بگڑ جاتی ہے تو جو خدا سے قطع کرے پھر خدا اس کی پرواہ کیوں کرے گا۔ اسی پر وہ فرماتا ہے کہ وہ اُن کو ہلاک کر کے اُن کی اولاد کی بھی پرواہ نہیں کرتا۔"

(ملفوظات جلد سوم ص ۲۳۶-۲۳۷)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۵ راماں ھش ۱۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دینی اور دنیاوی علوم میں فرق

اللہ تعالیٰ نے اس مادی دُنیا کے محسوسات کے لئے ظاہری حواس عطا فرمائے ہیں ان محسوسات سے علم حاصل کر کے ان کو انسانی زندگی کو نشوونما دینے اس کو قائم رکھنے اس میں ترقی کرنے اور معاشرہ کا ایک موثر فرد بن کر رہنے میں مدد دینے کے لئے عقل بخشی ہے تاکہ انسان سوچ سمجھ کر قدم اٹھائے اور معز باتوں سے بچے اور مفید باتوں کی طرف رجوع کرے تاہم زندگی تکمیل کے لئے ہمیں صرف مادی اسباب کی ضرورت نہیں اور نہ انسانی عقل ان محرکات سے فائدہ اٹھا سکتی ہے جن کا تعلق اسباب سے بالا روحانی پہلوؤں سے ہے جن کے بغیر عقل ہمیں گمراہی کی بھول بھلیوں میں ڈال سکتی ہے۔

جہاں تک مادی موثرات اور اسباب کا تعلق ہے انسان خواہ وہ متقی نہ بھی ہو مادی علت و اسباب کے سلسلہ کی وجہ سے دنیوی فائدے حاصل کر سکتا ہے اس میں نیکی اور بد اعمال کا کوئی تعلق نہیں اور ظاہر حواس سے جو علم حاصل ہوتا ہے اس کو ہر کوئی حاصل کر کے اس سے فائدہ انسانی مادی زندگی میں مدد دے سکتا ہے انسان کو نیک و بد اعمال میں تمیز کرنا نہیں سکھاتا۔ اس وقتی جذباتی محرکات کا کھلونا بن جاتا ہے اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے کہ :-

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ ۔ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِیْنَ ۔ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ۔

یہ ساری شہادتیں ثابت کرتی ہیں کہ یقیناً ہم نے انسان کو موزوں سے موزوں حالت میں پیدا کیا ہے۔ پھر ہم نے اس کو ادنیٰ درجوں سے (بھی) بدتر درجہ کی طرف لوٹا دیا۔ باستثنا ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور جنہوں نے مناسب حال عمل کئے سو ان کے لئے نہ ختم ہونے والا نیک بدلہ ہوگا۔

اس آیہ کریمہ میں اللہ تعالےٰ نے یہ بتایا ہے کہ انسان کو تو ہم نے اچھی حالت پیدا کیا ہے اس کو غلط طرف قدم اٹھانے کا اختیار بھی دیا ہے جس طرف قدم اٹھا کر وہ پستی کی انتہا تک جا سکتا ہے۔ البتہ وہ لوگ جو اللہ پر اس کے رسولوں پر ایمان لاتے ہیں اور نیک اعمال بجا لاتے ہیں ان کے لئے غیر محدود انعام بھی رکھے ہیں۔

اس سے واضح ہو جاتا ہے کہ جو لوگ مادی علوم تک ہی اپنے محسوسات تک ہی علم حاصل کرتے ہیں اور عقل کو ان علوم ہی میں کام میں لاتے جن کو دنیوی علوم کہہ سکتے گو وہ دنیوی فوائد تو حاصل کر لیتے ہیں مگر یہ علوم ان کو زندگی کے حقیقی مقاصد کے حصول میں ممد و معاون نہیں ہو سکتے ان مقاصد کی تکمیل کے لئے ضروری ہے کہ وہ ایمان باللہ اور ایمان بالرسالت کے ساتھ نیک اور مناسب حال اعمال بھی بجا لائیں تاکہ وہ زندگی کی حقیقی منزل مقصود کو پا سکیں۔ جو یہ ہے کہ وہ ان غیر محدود برکتوں اور رحمتوں کی راہوں پر جادہ پیما ہوں جو اللہ تعالےٰ نے جنت کی جانب لے جانے کے لئے تیار کی ہوئی ہیں وہ تقاضا جو انسان کو ان راہوں کا مسافر بناتا ہے اسلام میں اس کا نام تقویٰ رکھا گیا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ اپنی معرفت کے لئے جو خود روشنی بخشتا ہے انسان اس کو پہچانے اور اس کی رہنمائی میں مسافت طے کرے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :

"دینی اور دنیاوی علوم میں یہ فرق ہے کہ دنیاوی علوم کی تحصیل اور ان کی باریکیوں پر وقف ہونے کے لئے تقویٰ طہارت کی ضرورت نہیں ہے ایک پلید سے پلید انسان خواہ کیسا ہی فاسق فاجر ہو، ظالم ہو وہ ان کو حاصل کر سکتا ہے چوڑھے چمار بھی ڈگریاں پا لیتے ہیں۔ لیکن دینی علوم اس قسم کے نہیں ہیں کہ ہر ایک ان کو حاصل کر سکے ان کی تحصیل کے لئے تقویٰ اور طہارت کی ضرورت ہے جیسا کہ خدا تعالےٰ فرماتا ہے لَا یَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ۔ پس جس شخص کو دینی علوم حاصل کرنے کی خواہش ہے اسے لازم ہے کہ تقویٰ میں ترقی کرے جس قدر وہ ترقی کریگا اسی قدر لطیف دقائق اور حقائق اس پر کھلیں گے تقویٰ کا مرحلہ بڑا مشکل ہے اُسے وہی طے کر سکتا ہے جو بالکل خدا تعالےٰ کی مرضی پر چلے جو وہ چاہے وہ کرے اپنی مرضی نہ کرے۔ بناوٹ سے کوئی حاصل کرنا چاہے تو ہرگز نہ ہوگا اس لئے خدا کے فضل کی ضرورت ہے اور وہ اسی طرح سے ہو سکتا ہے کہ ایک طرف تو دعا کرے اور ایک طرف کوشش کرتا رہے۔ خدا تعالےٰ نے دعا اور کوشش دونوں کی تاکید فرمائی ہے ادعونی استجب لکم میں تو دعا کی تاکید فرمائی ہے۔ اور والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا میں کوشش کی۔ جب تک تقویٰ نہ ہوگا اولیاء الرحمٰن میں ہرگز داخل نہ ہوگا اور جب تک یہ نہ ہوگا حقائق اور معارف ہرگز نہ کھلیں گے۔ قرآن شریف کی عروس اسی وقت پردہ اٹھاتی ہے جب اندرونی غبار دور ہو جاتا ہے"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۲۲۶ / ۲۲۷)

اللہ تعالیٰ کن لوگوں کو پسند کرتا ہے

(۱) بلیٰ من اوفیٰ بعھدہٖ واتقیٰ فان اللہ یحب المتقین (اٰل عمران)

جو شخص اپنا اقرار پورا کرے اور بلا معاملگی سے بچے تو اللہ اسے پسند کرتا ہے۔

واللہ یحب الصٰبرین (اٰل عمران)

اللہ مصیبت میں ثابت قدم رہنے اور صبر کرنے والے کو پسند کرتا ہے۔

قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ

لازمی چندہ جات کے بقایاجات کی ادائیگی کی طرف فوری توجہ فرمادیں (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط ۲

بُزرگانِ اُمّت میں وحی والہام کا سلسلہ

(از مکرم قریشی محمد اسد اللہ صاحب مُربّی سلسلہ کیمپ گلگت)

اللہ کے جاننے کا طریقہ وحی و الہام ہے

شیخ داؤد کبیر بن ماخلا رضی اللہ عنہ کے بعض اقوال میں سے ہے کہ کوئی جدید وقت ایسا نہیں ہے جس میں جدید مدد نہ آئی ہو جو کبراء دوسائط وقت کو پہنچتی ہے۔ کیونکہ یہی وقتی مدد کے اہل اور اس کے سفیر ہیں اور اثر میں آیا ہے" کہ تمہارے اس دہر میں تمہارے رب کے نفحات ہیں۔ اس لئے سن رکھو کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے نفحات کے سامنے آؤ"۔ اس میں وقتی مدد کی طرف اشارہ ہے۔ "زبانیں تین ہیں۔ ایک تو زبان سے نقل کرنے والی۔ دوسری قلب سے نقل کرنے والی۔ تیسری غیب سے نقل کرنے والی۔ پس پہلی محض ناقل ہے۔ دوسری عالم ہے۔ اور تیسری عارف ہے۔ اور زبان کی زبان ہوا کی ہوا ہے اور قلب کی زبان سیدھی راہ کی طرف رہنما ہے اور غیب کی زبان عالم محو و فنا کے جانب اشارہ ہے۔ ان کے اقوال میں سے یہ بھی ہے کہ اس دنیا میں اللہ تعالیٰ کے جاننے کا طریقہ صرف وحی اور الہام ہیں ؎۱

ابوالقاسم جنید رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

"کہ انہوں نے کہا تھا کہ مجھے اللہ تعالیٰ کے ساتھ باتیں کرتے ہوئے بیس سال ہوگئے مگر لوگوں کا گمان یہ ہے۔ کہ میں ان کے ساتھ کلام کرتا ہوں" ؎۲

شیخ امام احمد ابوالعباس مرسی رضی اللہ عنہ کے ملفوظات میں سے ہے۔ کہ ہر زمانہ میں اولیاء ہوا کرتے ہیں۔ لیکن لوگ ان کو زندگی میں خیال میں نہیں لاتے۔ جب وہ مر جاتے ہیں۔ تو کہتے ہیں کہ فلاں شخص ولی تھا ؎۳

استاد سیدی علی فرزند سید محمد وفا رضی اللہ عنہ مصر میں بڑے ہی صاحب بزرگ اور صاحب تصانیف تھے۔ اولیاء کے کمالات کے بارے میں ان کے ملفوظات میں یہ ہے۔ کہ خاتم الاولیاء خاتم الانبیاء کے قائم مقام ہوتے ہیں۔ اور اس کی علامت یہ ہے۔ کہ کل اولیاء کی یافت اس میں ہوگی۔ اور اپنی خاص یافت کے ساتھ مخصوص ہوگا۔ جیسا کہ خاتم الانبیاء میں کل نبیوں کے کمالات تھے اور ان سے اپنی خصوصیت کے باعث ممتاز تھے۔ فرماتے تھے کہ ہر ولی کے لئے خضر ہے جو اس کی روح ولایت کی متشکل صورت ہے۔ جیسا کہ ہر نبی کیلئے جبریل کی صورت ہے جو اس کی روح نبوت کی تمثیل ہے۔ جو کہ اس کے حس میں اس کے نفس کے فوق سے ظاہر ہوتا ہے۔ ؎۱

علامہ شعرانی نے مزید وضاحت کرتے ہوئے لکھا ہے کہ

"جو لوگ احوال میں صادقین تھے انہیں ایک جماعت نے مقام ختمیت کا دعویٰ کیا ہے۔ اور جو کچھ معلوم ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ ہر زمانہ کے لئے ایک ختم الاولیاء ہوا کرتا ہے۔ اور اس پر انہیں کا یہ قول قرینہ ہے کہ ہر ولی کے لئے ایک خضر کرتا ہے۔ ؎۲

ان کے ملفوظات میں سے یہ بھی ہے کہ میں نے عقول کی مجلس وعظ میں روح القدس کا یہ وعظ سنا کہ اے عقلو! جن کی پرورش الہام سے ہوئی ہے اور جن پر اوہام کی غذا حرام کی گئی ہے سنو کہ مجالست کی کثرت فطرت میں مجالست پیدا کرتی ہے۔ اس لئے طبیعتوں کی مجالست سے بچے رہو اللہ یہ کہ کوئی عمدہ ضرورت پیش آئے ؎۳

انسان ترقی کرتے کرتے مقام نبوت تک پہنچتا ہے

مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی مشہور کتاب مثنوی میں مختلف مقامات پر انسانی روحانی ارتقاء اور نبوت کی حقیقت پر روشنی ڈالی ہے۔ علامہ شبلی نے" سوانح مولانا روم کتاب میں بعنوان" نبوت" تحریر فرمایا ہے کہ مولانا رومؒ کے نزدیک روح کا سلسلہ ترقی اس حد تک پہنچتا ہے کہ روح انسانی اور اس اعلیٰ روح میں صرف اس قدر فرق پیدا ہو جاتا ہے جس قدر روح حیوانی اور روح انسانی میں۔ لیکن اس درجہ کے مراتب بھی متفاوت ہیں۔ ادنیٰ طبقے کو ولایت اور انتہائی اعلیٰ طبقہ کو نبوت کہتے ہیں۔

ان تمام تصریحات سے واضح ہے کہ امت محمدیہ کے کاملین میں قرن اول سے لیکر اس وقت تک وحی والہام کا سلسلہ جاری رہا اور کبھی منقطع نہیں ہوا۔ بلکہ پہلی امتوں سے بھی بڑھ کر یہ امت وحی والہام کی مورد رہی ہے اس لئے کہ یہ امت سب امتوں سے افضل ہے۔

؎۱ طبقات کبریٰ شعرانی (ترجمہ) صفحہ ۳۷
؎۲ طبقات کبریٰ شعرانی صفحہ ۳۷۷
؎۳ ایضاً صفحہ ۴۰۹

؎۱ ایضاً صفحہ ۴۴۳ ؎۲ ایضاً صفحہ ۶۶۶
؎۳ طبقات اکبریٰ شعرانی (ترجمہ اردو) صفحہ ۴۰۹

آگیا ابر گہربار نہ گھبرائے دل

(خاکسار اللہ بخش تسنیم)

بیت جائیگی شب تار نہ گھبرائے دل — ہیں عیاں صبح کے آثار نہ گھبرائے دل
حق نے اکسیر شفا بخشی ہے وہ دنیا کو — اب نہ ہوگا کوئی بیمار نہ گھبرائے دل
پھر چلے آتے ہیں آفاق کو روشن کرتے — مسکراتے ہوئے انوار نہ گھبرائے دل
جسنے تھا صدیوں تک اسلام کو بدنام کیا — ہوگئی کند وہ تلوار نہ گھبرائے دل
لیکے دامان تبسم میں حیات تازہ — آگیا ابر گہربار نہ گھبرائے دل
کس نے پھر کھول دیا آکے در میخانہ — مست پھرتے ہیں قدح خوار نہ گھبرائے دل
آکے بخشی ہیں کسی نے وہ امنگیں تازہ — رفعت آمادہ ہیں افکار نہ گھبرائے دل
پھر ہوا گرم سفر قافلۂ رشد و ہدیٰ — پھر مسلماں ہوئے بیدار نہ گھبرائے دل
شاخ اُمید جو کی تُو نے لہو سے سیراب — اب تو ہونے کو ہے گلبار نہ گھبرائے دل
صبر شیوہ ہے کسی کا تو ہے ظالم کوئی — اپنا اپنا ہے یہ کردار نہ گھبرائے دل
ایک دن مان ہی جائیں گے سب انشاء اللہ — وہ جنہیں آج ہے انکار نہ گھبرائے دل
فوج در فوج چلے آتے ہیں ہر گوشے سے — وہ جو ہیں تیرے طلبگار نہ گھبرائے دل

وہ جو تسنیم ہے آشفتہ نوائے محفل
وہ بھی ہے تیرا ہی غم خوار نہ گھبرائے دل

بجٹ صدر انجمن احمدیہ سال آئندہ

"صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کا بجٹ سال ۵۱-۱۳۵۰ ھش ۷۲-۱۹۷۱ء طبع ہو چکا ہے۔ یہ بجٹ فی الحال ان جماعتوں کو بھجوایا گیا ہے جن کا بجٹ چندہ عام و حصہ آمد کم از کم ایک ہزار روپے سالانہ ہے۔ کئی جماعتوں کو تو بجٹ کی کاپیاں بذریعہ رجسٹری بھجوائی گئی ہیں۔ اگر کسی جماعت کو بجٹ نہ ملا ہو تو پریذیڈنٹ جماعت کے مطالبہ پر فوری بھجوا دیا جائے گا۔

نہایت مہربانی ہوگی اگر نمائندگان مشاورت مجلس مشاورت پر آتے ہوئے اپنی کاپیاں ہمراہ لیتے آویں۔"

ناظر بیت المال (خرچ) ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیّدنا حضرت المصلح الموعودؓ کی سیرتِ طیّبہ کا ایک درخشندہ پہلو

سرزمینِ بلالؓ سے غیر معمولی محبّت

(مکرم لطف الرحمٰن صاحب محمود از بو۔ سیرالیون)

جماعتہائے احمدیہ سیرالیون کی سالانہ کانفرنس کے موقع پر ہر سال متعدد غیر از جماعت مدّاح بھی تشریف لاتے ہیں اور حاضرین سے خطاب کرتے ہیں۔ امسال بائیسویں سالانہ کانفرنس کے موقع پر بھی متعدد مسلم مشاہیر نے شمولیت کی جن میں الحاج مگبا کمارا خاص طور پہ قابلِ ذکر ہیں موصوف یہاں کی ایک ذی اثر شخصیت ہیں مسلم زعماء کے زمرے میں شامل ہیں مختلف تنظیموں کے عہدیدار ہیں۔ اور بہت سے ممالک کی سیر کر چکے ہیں چند سال ہوئے انہیں پاکستان بھی جانے کا موقع ملا تھا۔

جناب کمارا نے بائیسویں کانفرنس کے موقع پر اپنی تقریر میں ربوہ کی زیارت کا ذکر کرتے ہوئے اپنے تاثرات بیان کئے۔ زیارتِ ربوہ کے سفر میں ایک غیر مسلم دوست بھی اُن کے ساتھ تھے۔ ربوہ میں انہوں نے مقامی ادارہ جات دیکھے اور تبلیغی۔ تعلیمی اور اشاعتی نظام کی تفاصیل کا مطالعہ کیا۔ خوش قسمتی سے انہیں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیارت کا شرف بھی حاصل ہوا۔ اس سعادت کا ذکر کرتے ہوئے الحاج موصوف نے ایک واقعہ بیان کیا ہے جس سے سیدنا حضرت المصلح الموعود کی سیرتِ طیبہ کے ایک گوشے پر بھرپور روشنی پڑتی ہے۔ اور یہی ایمان افروز تاثر ان چند سطور کا محرک ہے۔

جناب کمارا نے بیان کیا کہ حضورؓ انہیں دیکھتے ہی آب دیدہ ہو گئے اور فرطِ جذبات میں گلوگیر آواز سے فرمایا۔

"یہ سرزمینِ بلالؓ سے آئے ہیں"

اور یہ کہتے ہوئے گلے سے لگا لیا اور آنکھوں سے آنسوؤں کا دھارا پھوٹ پڑا!!

اس ایک فقرے میں اس سوز، درد اور محبت کے جذبات موجزن ہیں جن سے حضورؓ کی جان گداز رہتی تھی۔ اس ایک فقرے کا آج بھی الحاج کے دل و دماغ پہ گہرا اثر تھا۔ وہ آواز آج بھی اتنے سال بیت جانے کے باوجود اُن کے کانوں میں گونج رہی تھی۔ عشق کی اس آنچ کی گرمی آج بھی اُن کے رگ و پے میں سرایت کرتی ہوئی محسوس ہوتی تھی۔! محبتِ بلالؓ، محبتِ رسولؐ کے بحرِ بیکراں کی ایک موج تھی جو عاشقِ صادق کے قلبِ صافی سے اُٹھی۔ ناگہاں لب پہ آئی اور دیدۂ تر سے آنسو بن کر چھلک پڑی!!

بلالؓ سے ہر مسلمان کو محبّت ہے۔ کیونکہ بلالؓ علامت ہے اُس عالمگیر اخوّت کی جس کی بنا آج سے چودہ سو سال قبل سیّدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھی ——

بلالؓ علامت ہے مساواتِ انسانی کی اس حقیقی روح کی۔ جس کی آج بھی ابنِ عالم کے جدید جان کو ضرورت ہے —— بلالؓ علامت ہے اس دورِ تیرہ و تار کے خاتمے کی جس میں انسان بندہ و آقا اور رنگ و خون کی خود ساختہ تمیز و تقسیم کے ہاتھوں پامال و زبوں تھا!!

تاریخ اسلام کے ابتدائی دور میں بلالؓ کا باب بھی شامل ہے۔ آپ ایک نژاد غلام تھے۔ قبولِ اسلام کے بعد اپنے مالک امیّہ اور دوسرے معاندینِ اسلام روح فرسا مظالم کا نشانہ بنتے رہے۔ لیکن کلمۂ توحید کی شہادت ہمیشہ ادا کرتے رہے۔ سیّدنا حضرت ابوبکرؓ نے آپ کو خرید کر آزاد کیا۔ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں رہے۔ ہجرت کے بعد تمام معرکوں میں شرکت کی اور دادِ شجاعت دیتے رہے۔ اذان جاری ہونے پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو مسجد نبویؐ کا مؤذن فرمایا۔ فتح مکہ کے موقع پر حضورؐ نے آپ کو بھی پرچم امان عطا فرمایا۔ اس موقعہ پر خانہ کعبہ کی چھت پر کھڑے ہو کر آپ نے اذان کی صدا بلند کی۔ ایک روایت کے مطابق حضور نے اُس وقت کعبہ کی کلید بھی آپ کو عنایت فرمائی۔

بلالؓ کی خوش قسمتی کے کس کس پہلو کا ذکر کیا جائے سیدنا حضرت عمرؓ جو ہادیٔ اعظمؐ کے خلیفہ تھے اور دنیوی اعتبار سے ایک وسیع اور عظیم الشان مملکت کے بادشاہ تھے —— آپ کو "سیّدنا بلال" کہہ کر مخاطب فرماتے تھے ——!! اُسی عرب کے باشندے جو اس خیال سے کہ کسی کو اپنی دامادی اور فرزندی میں لینے کی "ذلت" کا داغ نہ لینا پڑے، اپنی معصوم بچیوں کو زندہ درگور کر دیا کرتے تھے یا اسلام کا نور پھیلنے پر ان کے قلب و نظر میں کیا انقلاب برپا ہوا کہ جب بلالؓ نے رشتۂ ازدواج کی خواہش کی تو انہیں عربوں میں اس سعادت کے حصول کے لئے مسابقت اور رشک کے جذبات پیدا ہو گئے! اتنا بڑا سماجی انقلاب جس کی بنیاد روحانیت کے ستونوں پر استوار ہو۔ آج تک چشمِ فلک نے نہ دیکھا ہو گا!!

بات حضرت مصلح موعودؓ کی سرزمینِ بلالؓ سے محبت سے چلی تھی یعنی افریقہ کا ذکر کیا۔ حضور کی محبّت اور ہمدردی کا دائرہ تو اکنافِ عالم کے مسلمانوں پر محیط تھا۔ ترکیہ کے مسلمان مشکل میں ہو یا مصر و یمن کے۔ ہند کے مسلمانوں کے حقوق خطرے میں ہو یا فلسطین کے مہاجرین پر ظلم ہو رہا ہو —— حضور کا حساس دل اس غم سے تڑپ اٹھتا۔ حضور کی تحریرات۔ تقاریر اور ارشادات میں یہ جذبہ اتنا نمایاں ہے کہ حضور کے لٹریچر کا ہر طالب علم اس سے آشنا ہے۔!!!

حضور کی قوتِ قدسی کی تاثیر کا ذکر کرتے ہوئے الحاج کمارا نے سامعین کو بتایا کہ زیارت ربوہ کے سفر میں ان کے غیر مسلم رفیق شغل مے و مینا کے رسیا تھے لیکن شہرِ اسلام میں اُم الخبائث کہاں؟ حضور سے ملاقات سے قبل انہوں نے سامانِ مے نوشی کی نایابی پر —— ربوہ کی "پس ماندگی" کا ذکر کر کے الحاج کمارا سے گلہ شکوہ بھی کیا۔ لیکن جب حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ تو حضور کے چہرہ انوار پر طمانیت۔ روحانیت اور نور کی جھلک دیکھ کر کسی اور دُنیا میں کھو گئے۔ اس روح پرور محفل میں چند لمحے گزارنے کے بعد الحاج کے بادہ پرست رفیقِ سفر نے اُن سے کہا

" الحاج! آج سے میں مسلمان ہوں اور شغلِ بادہ کشی کو ہمیشہ کے لئے ترک کرتا ہوں"۔

حافظِ شیراز نے کیا خوب کہا ہے ؎

زمصحفِ رُخِ دلدار آیتے برخواں
نہ ایں مقام مقاماتِ کشف و کشاف است!

اسے کہتے ہیں —— "یک نظر کردی و آدابِ فنا آموختی"!

الحاج کمارا کی تقریر کا حاضرین پر بڑا اثر ہوا۔ بعد میں ذکر محبوب چھڑا تو حضورؓ کی دلنواز شخصیت کے کئی پہلو سامنے آئے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہم خدامِ احمدیت کو جو یہاں سرزمینِ بلالؓ میں خدمتِ اسلام کیلئے بھیجے گئے ہیں روحِ بلالؓ سے سرشار فرمائے اور اپنے محبوب آقا کے بیان فرمودہ بلند معیار پر پورا اترنے کی توفیق عطا فرمائے! آمین ثم آمین۔

اہمیت نماز

"نماز میں آنے والی بلاؤں کا علاج ہے"

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تین ارشادات

(محترم مولٰنا ابوالعطاء صاحب)

عبادت مذہب کی جان ہے بلکہ سچ یہ ہے عبادت کے بغیر مذہب کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اسلام کامل دین ہے اس کی مقرر کردہ عبادات بھی کامل اور انتہائی مؤثر ہیں۔ نماز ان تمام عبادتوں کی اساس اور بنیاد ہے۔ یہ اللہ اور بندے کے درمیان بہترین ذریعہ ارتباط ہے۔ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے ترک صلوٰۃ کو اتنا بڑا جرم قرار دیا ہے کہ فرمایا کہ بندے کے ترک صلوٰۃ سے کفر لازم آتا ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی زندگی بھر مختلف طریقوں سے عبادت نماز کی تلقین فرمائی ہے حضور علیہ السلام کے صدہا ملفوظات اور تحریرات میں سے اس جگہ صرف ایک کتاب کشتی نوح کے تین اقتباس درج کرتا ہوں۔ ان کے مطالعہ سے ہر شخص اندازہ کر سکتا ہے کہ آپ نماز کو کتنی اہمیت دیتے ہیں۔ حضور تحریر فرماتے ہیں:۔

(۱) "اے وے تمام لوگو! جو اپنے تئیں میری جماعت میں شمار کرتے ہو آسمان پر تم اسوقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے جب سچ مچ تقوٰی کی راہوں پر قدم مارو گے۔ سو اپنی پنجوقتہ نمازوں کو ایسے خوف اور حضور سے ادا کرو کہ گویا تم خدا تعالیٰ کو دیکھتے ہو"

(کشتی نوح ص ۱۵)

گویا تقوٰی کا اولین پیمانہ نماز ہے جو شخص نماز نہیں پڑھتا اس کے متقی ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

(۲) "جو شخص پنجگانہ نماز کا التزام نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے"

(کشتی نوح ص ۱۹)

آپ نے جو روحانی جماعت بنائی ہے اس کے لئے پنجوقتہ نماز کی ادائیگی ایک بنیادی شرط قرار دی ہے۔

(۳) "یہ نمازیں خاص تمہارے نفس کے فائدہ کیلئے ہیں پس اگر تم چاہتے ہو کہ ان بلاؤں سے بچے رہو تو پنجگانہ نمازوں کو ترک نہ کرو کہ وہ تمہارے اندرونی اور روحانی تغیرات کا ظل ہیں۔ نماز میں آنے والی بلاؤں کا علاج ہے تم نہیں جانتے کہ نیا دن چڑھنے والا کس قسم کے قضاء و قدر تمہارے لئے لائے گا پس قبل اس کے جو دن چڑھے تم اپنے مولیٰ کی جناب میں تضرع کرو کہ تمہارے لئے خیر و برکت کا دن چڑھے"۔ (کشتی نوح ص ۷۰، روحانی خزائن جلد ۱۹)

اس اقتباس میں پنجگانہ نماز کا اہتمام کرنے کی تاکید کے ساتھ ساتھ تمہیں دعاؤں کی قبولیت کا ذریعہ بھی بتلایا ہے اور نماز کو بلاؤں سے بچنے کا ذریعہ قرار دیا ہے۔ پس ہر احمدی کیلئے پنجوقتہ نمازوں کا التزام کرنا ازبس ضروری ہے اللہ تعالیٰ سب کو توفیق بخشے

آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یوم مصلح موعود کی مبارک تقریب
پر
مختلف مقامات پر احمدی جماعتوں کے جلسے

لجنہ اماء اللہ راولپنڈی

لجنہ اماء اللہ راولپنڈی کے زیر اہتمام جلسہ یوم مصلح موعودؓ مورخہ ۲۱؍فروری بروز اتوار صبح ۱۰ بجے بمقام مسجد نور منعقد ہوا۔ جلسہ کی کارروائی کا آغاز سورۃ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات باترجمہ سے کیا گیا جس کی تلاوت محترمہ صغریٰ بیگم صاحبہ نے کی۔ پھر محترمہ حمیدہ خانم صاحبہ (صدر جلسہ) نے جلسہ کی غرض و غایت پر روشنی ڈالی۔ پھر حضرت مصلح موعود کی یاد میں ایک نظم ذکیہ عارف صاحبہ نے خوش الحانی سے پڑھی۔

بعدہٗ نصیر نور صاحبہ محترمہ صداقت یقین صاحبہ، محترمہ ناصر افضل صاحبہ اور خاکسارہ نے پیشگوئی مصلح الموعودؓ اور اس کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی۔

اس کے بعد محترمہ حمیدہ خانم صاحبہ نے اپنے اختتامی خطاب میں بہنوں سے فرمایا کہ ہمیں بہت خوش ہونا چاہیئے کہ ہم نے حضرت مصلح موعودؓ کا زمانہ پایا۔ اور حضرت مسیح موعودؑ کی پیشگوئی کو اپنی آنکھوں سے پورا ہوتے ہوئے دیکھا۔ اب ہمارے اس سے بڑھ کر خوشی کا دن وہ ہوگا جب ہم اپنی اولاد اپنے بچوں کی صحیح رنگ میں تربیت کر کے انہیں اسلام اور احمدیت کے خادموں میں شامل کر دیں گی۔ دعا کے ساتھ ہی جلسہ کی کارروائی بخیر و خوبی سرانجام پائی

(مسعودہ طلعت جنرل سیکرٹری
لجنہ اماء اللہ راولپنڈی)

جمال پور

جماعت احمدیہ جمال پور کا جلسہ مصلح موعود ۲۰؍فروری ۱۹۷۱ء کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ جمال پور میں زیر صدارت مکرم چوہدری رستم علی صاحب صدر جماعت ہذا تلاوت قرآن مجید و نظم سے شروع ہوا۔ حکیم نذیر احمد صاحب ریحان مربی سلسلہ نے پیشگوئی مصلح موعود کے مختلف پہلوؤں پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔

جلسہ میں بعض غیر از جماعت احباب نے بھی شرکت کی مستورات کے پردہ کا انتظام تھا۔

خاکسار نور احمد
سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ

بھابہڑہ آرام باڑی آزاد کشمیر

مورخہ ۲۱؍فروری ۱۹۷۱ء بروز اتوار دس بجے صبح منعقد ہوا۔

"تلاوت و نظم کے بعد مکرم نوری احمد دین صاحب سابق معلم اصلاح و ارشاد نے یوم مصلح موعود کی اہمیت بیان کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی دینی خدمات پر تقریر فرمائی۔ بعدہٗ مکرم مولوی اللہ دتہ صاحب نے حضور رضی اللہ عنہ کی ملکی خدمات پر روشنی ڈالی اس کے بعد مکرم دین محمد صاحب معلم وقف جدید نے تقریر کی۔

بہت سے طالب علموں نے درثمین اور کلام محمود سے نظمیں پڑھ کر سنائیں۔ دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

۲۔ جماعت احمدیہ چک ۲۶۷ گ ب گوکھووال ضلع لائل پور میں مورخہ ۲۱/۲ کو بعد نماز عشاء جلسہ مصلح موعود منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم شریف احمد کرتوی معلم وقف جدید اور چوہدری محمد دین صاحب زعیم انصار اللہ نے تقریریں کیں مکرم چوہدری رشید احمد صاحب نے پیشگوئی کے تمام الہامی الفاظ پڑھ کر سنائے۔ دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا

ناظم ارشاد
وقف جدید انجمن احمدیہ

لجنہ اماء اللہ سانگھڑ سندھ

۲۰؍فروری کو بروز ہفتہ مصلح موعود کا جلسہ منعقد کیا گیا جس میں تلاوت قرآن پاک اور نظم کے بعد مضمون "پیشگوئی کے سات اہم اغراض" الفضل میں سے پڑھا گیا۔ "پیشگوئی مصلح موعود کی اہمیت و عظمت اور اس کی پیدائش کی میعاد" پر روشنی ڈالی گئی۔ مختلف مضامین پڑھے اور دعا کے بعد جلسہ مصلح موعود بخیر و خوبی انجام پایا۔

(لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

لجنہ اماء اللہ بشیر آباد اسٹیٹ

۲۱؍فروری کو مصلح موعود کا جلسہ گرلز سکول میں منعقد ہوا۔ پیشگوئی مصلح موعود کے متعلق چار مختلف مضامین پڑھے گئے دوران مضامین منظوم بھی سنایا گیا احمدی بہنوں کے علاوہ بعض غیر از جماعت بہنیں بھی شامل تھیں دعا کے بعد جلسہ برخاست ہو گیا۔

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

کنری

کنری میں یوم مصلح موعود کے سلسلہ میں بچوں کے مورخہ ۲۰/۲ و ۲۱/۲ کو جلسے ہوئے جس میں بچوں نے تقاریر کیں۔

مقامی لجنہ اماء اللہ کے زیر انتظام مورخہ ۲۱/۲ کو جلسہ ہوا

مورخہ ۲۱/۲ کو بعد نماز مغرب و عشاء مقامی جماعت کے زیر انتظام جلسہ یوم مصلح موعود منعقد ہوا مسجد کو رنگ برنگ جھنڈیوں سے خوب آراستہ کیا گیا اور موم بتیوں اور برقی قمقموں سے چراغاں کیا گیا۔ یہ جلسہ محترم محمد اکبر اقبال صاحب امیر مقامی کی زیر صدارت ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد امیر صاحب نے پیشگوئی کا پس منظر بیان فرمایا۔

آپ کے بعد خاکسار نے حضرت مصلح موعودؓ کے اپنے الفاظ میں اس پیشگوئی کا مصداق ہونا اور سیارہ میں حلفیہ اعلان جو کہ آپ نے جلسہ ہوشیارپور میں فرمایا تھا پڑھ کر سنایا۔

شیخ عبدالرحمن صاحب نے جلسہ لاہور میں حضرت مصلح موعودؓ کی تقریر کا کچھ حصہ پڑھ کر سنایا۔

مکرم مولوی عبدالباقی صاحب نے حضرت مصلح موعود کی ایک رؤیا پر روشنی ڈالی اور جماعت کو اس کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی

افتخار حسین صاحب نے حضرت مصلح موعودؓ کے کارنامے کے موضوع پر مضمون پڑھ کر سنایا۔ نظم کے بعد مکرم مولوی محمد سعد صاحب معلم نے "وہ حسن و احسان میں تیرا نظیر ہوگا" کے موضوع پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔

آخر میں امیر صاحب مقامی نے جماعت کو عملی رنگ میں اپنا نمونہ پیش کرنے اور اس ضمن میں جو ذمہ داریاں ان پر عائد ہوتی ہیں۔ ان کی طرف توجہ دلائی بعد دعا کے یہ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

خاکسار عبدالغفور بھٹی
سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ
کنری۔ ضلع تھرپارکر

روہڑی

مورخہ ۲۰؍فروری ۱۹۷۱ء کو بوقت ۵ بجے شام جماعت احمدیہ روہڑی سیمنٹ ورکس نے پیشگوئی مصلح موعود کی یاد میں جلسہ منعقد کیا۔ جلسہ کی کارروائی زیر صدارت قریشی عبدالرحمن صاحب ناظم اعلیٰ انصار اللہ سندھ شروع ہوا۔ خاکسار نے تلاوت قرآن کریم کی۔ ریاض احمد صاحب اور عزیز مظفر احمد صاحب منعم نے نظم پڑھی اس کے بعد ریاض احمد صاحب اور سید عبدالشکور صاحب قائد خدام الاحمدیہ نے پیشگوئی مصلح موعود کے سلسلہ میں مضامین پڑھ کر سنائے۔ آخر میں قریشی عبدالرحمن صاحب نے پیشگوئی مصلح موعود کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی جلسہ ۷ بجے دعا پر ختم ہوا

محمود عالم (صدر)
جماعت احمدیہ روہڑی سیمنٹ ورکس

چک ۳۸ ج ب لائلپور

جماعت احمدیہ چک ۳۸ کا اجلاس بعد نماز ظہر مسجد احمدیہ میں ۲۱/۲ بروز اتوار محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل کی زیر صدارت شروع ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے "یوم مصلح موعودؓ" اور اس کی یاد میں منعقد کئے جانے والے جلسوں کی اہمیت واضح کرتے ہوئے پیشگوئی مصلح موعود کا پس منظر بیان فرمایا اور بتایا کہ کس طرح یہ عظیم الشان پیشگوئی کئی پہلوؤں کے لحاظ سے ایک عظیم نشان ہے

آپ کے بعد مکرم مولوی محمد اعظم صاحب اکسیر نے اور پھر مکرم مولوی ملک رفیق احمد صاحب سعید نے پیشگوئی کے مختلف حصوں پر تقاریر کیں آخر میں صدر جلسہ نے دوبارہ ایک مبسوط خطاب فرمایا اور احباب جماعت کو حضرت مصلح موعودؓ کے کارناموں سے آگاہ کرتے ہوئے خصوصاً خلافت احمدیہ کی اہمیت و برکت کو واضح کیا اور احباب کو خلیفۂ وقت سے ذاتی تعلق قائم کرنے کی طرف خصوصی توجہ دلائی۔

آخر میں محترم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری نے دعا کرائی اور اجلاس ختم ہوا۔

اس جلسہ میں مقامی جماعت کے علاوہ علاقہ کی دیگر جماعتوں سے بھی احباب تشریف لائے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

عبدالسلام واقف زندگی

قمر آباد ضلع نواب شاہ

جماعت احمدیہ قمر آباد ضلع نواب شاہ نے مورخہ ۲۱؍فروری بعد نماز عشاء جلسہ یوم مصلح موعود منعقد کیا۔ آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جو کہ محمد عباس صاحب جاوید نے کی۔ مکرم عبدالخالق صاحب نے نظم پڑھی۔ مکرم فضل کریم صاحب، مکرم محمد اسد اللہ خان، مکرم محمد عباس صاحب جاوید اور آخر میں مکرم مولوی سرور احمد صاحب خادم معلم وقف جدید صدر جلسہ نے تقریر کی۔ اجلاس تقریباً دو گھنٹے جاری رہنے کے بعد اجتماعی دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ (سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

دورِ ثانی کے واقفین عارضی کیلئے تحریک دعا

۴

1922 مکرم منور احمد صاحب محمود کوچہ گل بادشاہ جی پشاور
1923 " محمود پرویز صاحب " " " "
1924 " نصیر الدین صاحب " " " "
1925 " عنایت اللہ صاحب کھوکھر غربی ضلع گجرات
1926 " محمد شریف صاحب لالیاں ضلع جھنگ
1927 " محمد اکرم صاحب گرمولا ورکاں ضلع گوجرانوالہ
1928 " محمد یوسف صاحب نوشہرہ ورکاں "
1929 " سراج دین صاحب ہریا مرادوال ضلع گجرات
1930 " محمد بخش صاحب کھاریاں ضلع گجرات
1931 " ملک منظور احمد خانصاحب سمن آباد لاہور
1932 " محمد طارق صاحب کوہاٹی گیٹ پشاور شہر
1933 " منیر احمد صاحب فائقہ آباد کالونی " "
1934 " سردار محمد صاحب کراچی
1935 " عبد المحسن صاحب محمود ربوہ
1936 " سعید احمد صاحب عابد ربوہ
1937 " چوہدری محمد حسین صاحب مرالہ ضلع گجرات
1938 " خلیل احمد صاحب چک 159 ضلع مظفر گڑھ
1939 " محمد علی خانصاحب چک 6 ضلع لائل پور
1940 " چوہدری بشیر احمد صاحب خانپور جنوبی ضلع ڈیرہ غازیخاں
1941 " رانا نجم الدین صاحب بنگلہ ڈابرانوالہ ضلع بہاولنگر
1942 " چوہدری ہدایت اللہ صاحب چک 118 " "
1943 " مسعود نیازی صاحب ربوہ
1944 " کرشن احمد صاحب ربوہ
1945 " مولوی عنایت اللہ صاحب خلیل ربوہ
1946 " قاسم علی صاحب خادم جھنگڑ حاکم سنگھ ضلع شیخوپورہ
1947 " محمد علی صاحب چک 25/2 گوجرانوالہ ضلع "
1948 " محمد ابراہیم صاحب منڈی چوہڑکانہ "
1949 " محمد صدیق صاحب کراچی
1950 " نذیر احمد صاحب چاہ احمد یانوالہ ضلع ملتان
1951 " راجہ عبد الرشید صاحب کراچی
1952 " راجہ حنیف احمد صاحب "
1953 " سید سعید خالد صاحب "
1954 " محمد اسلم صاحب "
1955 " نصیر احمد صاحب طاہر "
1956 " لطیف الرحمن صاحب "
1957 " شوکت جاوید صاحب "
1958 " خلیل محمود صاحب "
1959 " چوہدری عمر الدین بریا پور ضلع سیالکوٹ
1960 " محمد شریف صاحب ٹاٹے پور ضلع ملتان
1961 " چوہدری عبد الواحد صاحب چک 5/12 ضلع ساہیوال
1962 " مستری غلام رسول صاحب لودھراں ضلع ملتان
1963 " چوہدری اللہ بخش صاحب " "
1964 " مرزا حفیظ الرحمن صاحب کراچی
1965 " چوہدری عبد الحفیظ صاحب "
1966 " نصیر احمد صاحب لاہور
1967 " چوہدری محمد جمیل صاحب ٹھکالی ضلع لاہور
1968 " غلام نبی صاحب پنشنر بہاولنگر (باقی)

زعماء انصار اللہ کے انتخابات

گذشتہ ماہ نبوت / نومبر میں امراء / صدر صاحبان کی خدمت میں درخواست کی گئی تھی کہ وہ آئندہ تین تین سالوں کے لئے زعماء / زعماء اعلیٰ کے انتخابات کروا کے اپنی سفارش کے ساتھ رپورٹ صدر محترم کی خدمت میں منظوری کے لئے بھجوا دیں ۔ الحمد للہ کہ بہت سے امراء / صدر صاحبان نے اس سلسلہ میں تعاون فرماتے ہوئے انتخابات مرکز میں بھجوا دیئے ہیں لیکن بعض مجالس میں ابھی انتخابات ہونے باقی ہیں میری درخواست ہے کہ جن مجالس میں ابھی انتخاب نہیں ہوا ۔ وہاں امراء اور صدر صاحبان ازراہ کرم اپنی اوّلین فرصت میں انتخاب کروا کے منظوری کے لئے مرکز میں بھجوا دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گمشدہ رسید بک خدام الاحمدیہ

قائد صاحب خدام الاحمدیہ چک 565 گ ب ضلع لائل پور نے اطلاع دی ہے کہ ان سے رسید بک 197 گم ہو گئی ہے ۔ خدام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اس رسید بک پر کوئی ادائیگی نہ کریں اور اگر کسی کو اس بارہ میں علم ہو تو مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ یا قائد مجلس 565 گ ب کو مطلع کریں ۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

مجالس خدام الاحمدیہ فوری توجہ فرمائیں

ہمارے سال رواں کا چوتھا ماہ جا رہا ہے ۔ مگر ابھی تک بعض ایسی مجالس ہیں جنہوں نے سال ۱۹۷۱ء کے بجٹ مرکز کو نہیں بھجوائے ۔ تمام ایسی مجالس کو چاہیے کہ اپنی اوّلین فرصت میں بجٹ مرکز کو ارسال فرمائیں ۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

سیکرٹریان تحریک جدید سے ایک گزارش

مشاورت سے پہلے وعدہ جات مرکز میں پہنچا دیئے جائیں

تحریک جدید کے سینتیسویں سال میں سے چار مہینے گزر چکے ہیں ۔ لیکن ابھی تک بعض جماعتوں کے وعدے مرکز میں نہیں پہنچے ۔ اس کی ذمہ واری دراصل متعلقہ جماعتوں کے سیکرٹریان تحریک جدید پر عائد ہوتی ہے ۔ اس لئے انہیں اس کی فوراً تلافی کرنی چاہیئے اوّلین موقعہ پر اپنی اپنی جماعتوں سے وعدے لے کر مرکز میں ارسال فرما دیں تا ایک طرف مبلغین کو روپیہ بھجوانے میں مشکل پیش نہ آئے تو دوسری طرف جماعتوں کا بوجھ بھی ہلکا ہوتا چلا جائے ۔ اور ان کے نمائندگان مجلس مشاورت میں کسی طور پر نادم نہ ہوں ۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

امراء اضلاع کی توجہ کے لئے ضروری اعلان

جملہ جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کے عہدیداران کے موجودہ سہ سالہ تقرری کی میعاد ۱۹۷۱ء کو ختم ہو رہی ہے نئے انتخابات از یکم مئی ۱۹۷۱ء تا ۳۰ اپریل ۱۹۷۴ء کروانے جانے کے لئے اخبار الفضل میں اعلان کروایا گیا ہے ۔

لہٰذا تمام امراء اضلاع اس امر کی نگرانی کا انتظام فرما دیں کہ ان کے ضلع کی تمام جماعتوں کے نئے انتخابات کی رپورٹیں ۱۵/۳ تک نظارت علیا میں پہنچ جائیں ۔ نیز یہ نگرانی فرما دیں کہ یہ انتخابات قواعد کے مطابق ہوں

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

درخواست دعا ۔ خاکسار کے تین بچے اور اہلیہ بخار، صفہ بخار وغیرہ بیمار ہیں ۔ احباب جماعت ان سب کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرما دیں ۔

(رانا عبد الماجد خاں باب الابواب ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

ڈھاکہ میں مکمل ہڑتال

ڈھاکہ ۳ مارچ۔ کل عوامی لیگ کے سربراہ شیخ مجیب الرحمٰن کی اپیل پر ڈھاکہ شہر میں مکمل ہڑتال رہی۔ دکانیں کارخانے دفاتر بنک اور تعلیمی ادارے بند تھے۔ ہر قسم کی گاڑیوں کی آمد و رفت بھی بند تھی۔ پی آئی اے کی ڈھاکہ جانے والی پروازیں بھی متاثر ہوئیں۔ ڈھاکہ انجینئرنگ یونیورسٹی اور راجشاہی یونیورسٹی کے امتحانات جو کل شروع ہو رہے تھے ملتوی کر دیئے گئے۔

ڈھاکہ میں ٹیلی فون آپریٹروں نے بھی ہڑتال کر دی ہے جس سے مشرقی پاکستان کا دوسرے علاقوں سے ٹیلیفون پر رابطہ ختم ہو گیا۔

شہر میں زبردست ہنگاموں کی وجہ سے گیارہ گھنٹے کا کرفیو لگا دیا گیا ہے جو گزشتہ رات ۸ بجے سے آج صبح ۷ بجے تک رہا۔

ملکی سالمیت کے خلاف خبروں اور تبصروں کی اشاعت ممنوع قرار دے دی گئی

راولپنڈی ۳ مارچ۔ پاکستان کے تمام صوبوں کے مارشل لاء ایڈمنسٹریٹروں نے ایک ہی مضمون کے احکام جاری کئے ہیں جن کے ذریعہ ایسی خبروں، مضامین، تبصروں اور تصاویر کی اشاعت ممنوع قرار دے دی گئی ہے جو ملک کی سالمیت حاکمیت اور خودمختاری پر اثر ڈالیں۔ یہ حکم مارشل لاء کے ضابطوں کے مطابق صادر کیا گیا ہے اور اعلان کیا گیا ہے کہ اس حکم کی عدولی مارشل لاء کے ضابطہ ۲۵ کی خلاف ورزی متصور ہوگی۔ جس کی سزا دس سال قید سخت ہے

اڑھائی لاکھ ایکڑ اراضی تقسیم کرنے کی سکیم

لاہور ۳ مارچ۔ مستحق کاشت کاروں اور مزارعین کو زرعی سرکاری اراضی ۱۵ سال کے پٹہ پر مہیا کرنے کے لئے ایک خودکار نظام رائج کیا جائے گا تاکہ لوگوں کو اراضی حاصل کرنے میں کسی قسم کی دشواری کا سامنا کرنا پڑے۔ اس سلسلہ میں ایک سرکاری اعلان جاری کیا گیا ہے کہ اڑھائی لاکھ ایکڑ سرکاری رقبہ کی تقسیم کی سکیم جو بورڈ آف ریونیو حکومت پنجاب کی طرف سے جاری کی گئی ہے۔ اس کے تحت ہر قسم کاشت کار یا مزارعہ زمین لینے کا حق نہیں ہوگا۔ بلکہ وہی کاشت کار پندرہ سالہ پٹہ پر حاصل کریں گے جو اس وقت سرکاری رقبوں پر کاشت کر رہے ہیں۔ اور جن کی کاشت کا ثبوت مہیا ہوگا۔ اور ایک شرط یہ بھی ہے کہ جس کاشت کار کے پاس اپنا رقبہ چار ایکڑ سے زائد ہوگا اس کو پٹہ کا حق دار نہیں سمجھا جائے گا۔ اس زمین کے حصول کے لئے کسی درخواست کی ضرورت ہے اور نہ کسی قسم کی نقول اور دستاویز پٹواریوں سے حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ رقبہ کی تقسیم متعلقہ افسران موقعہ پر آ کر جلسہ عام میں خود کریں گے اور جو کاشت کار جلسہ عام میں حق دار ثابت ہوں گے ان کو اسی وقت موقع پر رقبہ تقسیم کر دیا جائے گا۔

بھارت کے شہر علی گڑھ میں خوفناک ہندو مسلم فساد

لکھنؤ ۳ مارچ۔ بھارت کے شہر علی گڑھ میں خوفناک مسلم کش فساد ہو گیا جس میں ہندو غنڈوں نے آٹھ مسلمانوں کو چھرا گھونپ کر شہید کر دیا مسلمانوں کی دکانیں لوٹ لی گئیں خواتین کی بے حرمتی کی گئی اور کئی دکانوں کو نذر آتش کر دیا گیا۔ شہر میں بیس گھنٹے کا کرفیو نافذ کر دیا گیا اور فوج کو تیار رہنے کا حکم دے دیا گیا۔

نائیجیریا کی مطالعاتی گروپ سے علیحدگی

لندن ۳ مارچ۔ نائیجیریا کے ہائی کمشنر نے اعلان کیا ہے کہ نائیجیریا نے دولت مشترکہ مطالعاتی کمیٹی میں حصہ نہ لینے کا جو فیصلہ کیا ہے وہ قطعی اور آخری ہے انہوں نے اس کی وجہ بتائی ہے کہ دولت مشترکہ کے اجلاس میں یہ مطالعاتی کمیٹی اس لئے قائم کی گئی تھی تاکہ وہ برطانیہ کے جنوبی افریقہ کو ہتھیار دینے کے فیصلے پر غور کرے اور برطانیہ اس وقت تک اپنے فیصلہ پر عملدرآمد روکے رکھے گا۔ جب تک یہ کمیٹی اپنی رپورٹ پیش نہ کر دے لیکن برطانیہ نے کمیٹی کی رپورٹ کا انتظار کئے بغیر پہلے ہی ہیلی کاپٹر بھیجنے کا اعلان کر کے اس کمیٹی کی توہین کی ہے۔

امریکہ اسرائیل کو مقبوضہ علاقے خالی کرنے پر مجبور کرے

واشنگٹن ۳ مارچ۔ روس نے کل امریکہ پر زور دیا ہے کہ وہ اسرائیل کو ۱۹۶۷ء کی جنگ میں ہتھیائے ہوئے علاقوں کو فوراً خالی کرنے پر مجبور کرے روس کا یہ پیغام روسی سفیر نے امریکی پریس آفیسر کے ذریعہ امریکہ کے وزیر خارجہ ولیم راجرز کو بھیجا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ روس نے اس قسم کے پیغامات برطانیہ اور فرانس کو بھی بھیجے ہیں۔

ربوہ سے

ماہنامہ خورشید حکمت کا اجراء

دوستوں کو یہ خوشخبری سنائی جاتی ہے کہ ربوہ سے طبی رسالہ خورشید حکمت اسی ماہ جاری ہو جائے گا انشاء اللہ۔

یہ رسالہ خورشید یونانی دواخانہ کے زیر انتظام شائع ہوگا۔ اطباء کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی معلومات رسالہ میں طباعت کے لئے بھجوائیں جزاکم اللہ

حکیم خورشید احمد ایڈیٹر رسالہ خورشید حکمت ربوہ

ضرورت سٹور کیپر

شعبہ فزکس تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں ایک سٹور کیپر کی فوری ضرورت ہے ابتدائی گریڈ ۱۰۵ روپیہ ہوگا۔

محنتی اور دیانتدار امیدوار فوری طور پر زیر دستخطی سے رابطہ قائم کریں ٹائپ جاننے والے امیدوار کو ترجیح دی جائے گی۔ (پرنسپل)

دعائے مغفرت

مکرم مولوی کرم الٰہی صاحب ڈوگر آف کھارا متصل قادیان مورخہ ۲۴ فروری کو وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ نے ۱۹۰۶ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مبارک ہاتھ پر بیعت کی تھی اور آپ کے وصال کے بعد خلافت کے ساتھ منسلک رہے صالح متقی تہجد گزار اور دعا گو بزرگ تھے۔ ابتدائی تعلیم تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان میں حاصل کی اور بعد میں اپنے طور پر قرآن کریم باترجمہ پڑھا اور تفسیر سیکھی۔ تبلیغ آپ کا دل پسند مشغلہ تھا ۱۹۱۶ء سے ۱۹۴۷ء تک قادیان میں کپڑے کی تجارت کرتے رہے پاکستان بننے پر ہجرت کر کے شاہدرہ میں سکونت پذیر ہوتے۔ آپ نے اپنے تین بیٹوں (راحت اللہ، نعمت اللہ اور عبدالرحمٰن) کو مولوی فاضل تک تعلیم دلائی۔ مکرم مولوی نعمت اللہ صاحب سلسلہ کے مبلغ تھے جو ۱۹۴۷ء میں وفات پا گئے۔

دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے قرب میں جگہ عطا فرمائے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(شیخ محمد یوسف رنگپول مفتی محلہ لائل پور)

درخواست دعا

۱۔ میری دختر نیک اختر رفعت شہناز نے محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال ایم اے اکنامکس سکینڈ ڈویژن حاصل کر کے کامیابی حاصل کی ہے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ یہ کامیابی اس کے درخشندہ مستقبل کا پیش خیمہ ہو اور دین و دنیا میں ترقی کا موجب ہو۔ آمین

(محمد شریف احمدی نعیم بکس شاپ صادق آباد)

۲۔ میرے والد حافظ فیض اللہ صاحب کو چند ہفتے ہوئے فری ٹاؤن میں ایکسیڈنٹ کی وجہ سے شدید چوٹیں آئی تھیں تازہ اطلاع کے مطابق چوٹوں میں پہلے کی نسبت افاقہ ہے لیکن اب بخار کی وجہ سے کمزوری اس قدر ہے کہ چلنا پھرنا مشکل ہو گیا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے جلد از جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

(ذبیح اللہ۔ گورنمنٹ کالج لاہور)

شمالی کوریا پر حملہ ہونے والا ہے

پیانگ یانگ ۳ مارچ پیانگ یانگ ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ امریکہ شمالی کوریا پر شدید حملہ کرنے والا ہے اور اس وقت غیر فوجی علاقہ کے جنوب میں جنوبی کوریا کی بحری، بری اور فضائی فوج کی جو جنگی مشقیں امریکی افسروں کی زیر نگرانی ہو رہی ہے وہ حملے کا پیش خیمہ ہے۔

امریکہ اور اسرائیل کے درمیان کشیدگی

بیت المقدس ۳ مارچ۔ اسرائیل کے وزیر خارجہ ابا ایبان نے کہا ہے اسرائیل نے ڈاکٹر یارنگ کی تجاویز کے بارے میں جو جواب دیا ہے۔ اس سے امریکہ پوری طرح مطمئن نہیں ہے لیکن دونوں ملکوں کے درمیان اس مسئلہ پر کوئی کشیدگی نہیں ہے

انہوں نے کہا ہمیں امریکہ کا رویہ تبدیل کرنے کے لئے متحد ہونے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ انہوں نے طالب علموں کے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا یہ کہنا مناسب نہیں کہ اس وقت امریکہ اور اسرائیل کے درمیان کسی مسئلہ پر اختلاف ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرالیون میں تین نئی جماعتوں کا قیام

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ۱۹۷۰ء کے تاریخی دورہ کے بعد مغربی افریقہ میں اسلام کی ترقی کی رفتار تیز ہوتی جارہی ہے۔ سیرالیون کے امیر اور انچارج مشن مکرم مولوی محمد صدیق صاحب اپنی حالیہ رپورٹ میں اطلاع دیتے ہیں :-

۱۔ حال ہی میں مشرقی صوبہ کے اہم مقام "کینیما" کے قریب ایک مقام LEBEHAN میں مکرم مقبول احمد صاحب ذبیح کے ذریعہ ایک نئی جماعت قائم ہوئی ہے جہاں چودہ افراد بیعت کرکے داخل سلسلہ عالیہ احمدیہ ہوئے۔ الحمد للہ۔ ان میں سے ایک دوست عربی کے اچھے عالم ہیں۔

۲۔ بوجہو میں ہمارا احمدیہ سکنڈری سکول بڑی کامیابی سے چل رہا ہے وہاں کے غیر از جماعت چیف نے احمدیہ ہیلتھ سنٹر کے لئے بڑا وسیع مکان بھی دیا ہے اور اس علاقہ میں ۱۴ افراد نے حال ہی میں بیعت کی تھی اب مزید تین بیعتیں ہوئی ہیں۔

۳۔ ملک کے دارالخلافہ فری ٹاؤن کے قریب پچھلے چند ماہ میں پانچ نئی جماعتیں قائم ہوئی تھیں۔ اب مزید دو گاؤں میں بارہ افراد پر مشتمل دو نئی جماعتیں قائم ہوگئی ہیں۔ ان میں ایک اس علاقہ کے چیف تھے جنہوں نے اپنے گاؤں میں میٹنگ بلوا کر خاکسار کو حاضرین سے خطاب کے لئے مدعو کیا۔ جس پر خاکسار اور الحاج بونگے جنرل سیکرٹری جمعہ کے لئے وہاں گئے۔ خاکسار نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد اور غرض پر خطاب کیا۔ الحاج بونگے صاحب نے امام مہدی کی آمد کے متعلق معلومات بہم پہنچائیں جس پر نماز جمعہ کے بعد وہاں مزید ۱۵ افراد نے بیعت کی۔ الحمد للہ۔

اس علاقہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ترقی کے بہت امکانات ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے سینوں کو حق کے قبول کرنے کے لئے کھول دے تا وہ مسیح محمدی کے سپاہیوں میں شامل ہو کر باطل کے خلاف جہاد میں شریک ہوں۔ آمین۔

(مرسلہ سیکرٹری مجلس نصرت جہاں۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

خاکسار کے والد محترم حاجی عالم دین صاحب آف منڈی بہاؤالدین ۲۷/۱ کو وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ نے جوانی کی عمر میں احمدیت ایک مبشر خواب کے ذریعہ قبول کی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ کے دست مبارک پر میری والدہ مرحومہ اور والد مرحوم کو ایک ہی وقت میں بیعت کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ اس کے بعد ساری عمر احمدیت پر ثابت قدم رہے وفات کے وقت آپ کی عمر ۹۰ سال کے قریب تھی۔

نماز جنازہ میں احباب کثرت سے شریک ہوئے مرحوم موصی تھے پابند صوم وصلوٰۃ اور بہت غریب طبع اور شریف النفس تھے۔

احباب سے درخواست ہے کہ ان کی بلندی درجات اور مغفرت کے لئے دعا کریں۔ نیز اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے۔ آمین۔

عبدالرحمٰن نائب مد بیلدار ریٹائرڈ
منڈی بہاؤالدین۔ گجرات

جہیز کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی ہدایت

گزشتہ سال حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس شوریٰ میں یہ ارشاد فرمایا کہ :-

"اصل بات یہ ہے کہ تکلفات کا جہیز نہیں ہونا چاہئے ضرورت کی چیزیں دینی چاہئیں اور جتنی توفیق ہو بار ڈالے بغیر، نمائش کئے بغیر، دوسرے بچوں کے حقوق تلف کئے بغیر اسراف کئے بغیر جتنی طاقت ہے جہیز دو۔"

(ناظر اصلاح وارشاد)

ضلع وار امراء صاحبان کی توجہ کے لئے

کیا ضلع کی تمام جماعتوں نے وقف جدید میں حصہ لیا ہے

یہ امر افسوس کے ساتھ دیکھنے میں آیا ہے کہ بعض اضلاع کی کچھ جماعتیں وقف جدید میں شرکت کی سعادت سے بالکل ہی محروم ہیں۔ حقیقتاً تو یہ ہماری ہی کوتاہی ہے۔ لیکن یہ بھی واقعہ ہے کہ اگر امراء صاحبان نگرانی فرمادیں۔ اور اپنے ضلعوار اجلاسوں میں اس امر کا جائزہ لیں کہ کیا ان کے ضلع میں تمام جماعتوں نے وقف جدید میں حصہ لیا ہے یا نہیں۔ تو یہ کوتاہی فوری طور پر دور ہوسکتی ہے۔ امراء صاحبان کی خدمت میں ایسی جماعتوں کی فہرست بھیجی جارہی ہے۔

ازراہ کرم یہ امر نوٹ کیا جاوے کہ مرکزی اور بنیادی تحریک ایک بھی ایسی نہیں ہونی چاہیئے جس میں ہر جماعت من حیث الجماعت حصہ نہ لے۔

براہ کرم امراء صاحبان اس امر کو نوٹ فرماکر شکریہ کا موقع عطا فرمادیں۔

(ناظم مال وقف جدید)

امتحان سہ ماہی اوّل انصار اللہ

تاریخ امتحان: ۱۲ امان/مارچ بروز جمعہ برائے ربوہ ۱۴ امان/مارچ برائے بیرون جات۔

نصاب: (۱) ترجمہ قرآن کریم پارہ ۲۷ نصف اوّل (۲) تین دلائل ہستی باری تعالیٰ (۳) علامات ظہور مہدی (۴) شہدائے احمدیت کے نام۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دعا

(۱) خاکسار کے خالو محترم چوہدری نورالدین صاحب جہانگیر آف ساہیوال آج کل بیمار ہیں اور بغرض علاج میو ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفا عطا فرمادے (آمین)۔ ملک نصیر احمد
دارالرحمت وسطی۔ ربوہ۔

(۲) میرے بڑے بھائی مکرم ظہیر الدین صاحب بعارضہ بخار بیمار رہے اور ان دنوں طبیعت زیادہ ناساز ہے جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے ان کی جلد تندرستی اور کام والی لمبی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد امین۔ دارالخیر جنرل سٹور۔ رحمت بازار۔ ربوہ)

زعماء انصار اللہ کے انتخابات

گزشتہ ماہ نبوت (نومبر) میں امراء اور صدر صاحبان کی خدمت میں درخواست کی گئی تھی کہ وہ آئندہ تین سال کے لئے زعماء اور زعماء اعلیٰ کے انتخابات کروا کر اپنی سفارش کے ساتھ رپورٹ صدر محترم کی خدمت میں منظوری کے لئے بھجوادیں۔

الحمد للہ کہ بہت سے امراء اور صدر صاحبان نے اس سلسلہ میں تعاون فرماتے ہوئے انتخابات مرکز میں بھجوا دیئے ہیں۔ لیکن بعض مجالس میں ابھی انتخاب نہیں ہوا۔ وہاں امراء اور صدر صاحبان ازراہ کرم اپنی اوّلین فرصت میں انتخاب کروا کے منظوری کے لئے مرکز میں بھجوادیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

بل ماہ فروری ۱۹۷۱ء جملہ ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں بھجوا دیئے گئے ہیں ان بلوں کی ادائیگی ۱۰ مارچ تک ضروری ہے۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴